AL-JAMIATUL WAJIDIA

Halqa-e-Firdaus, Musapur Tarauni, Darbhanga - 6
(BIHAR) INDIA Cell : 09304514097 / 09430827886
E-mail: aljamiatulwajidia@yahoo.com

الجامعة الواجدیه

حلقۂ فردوس، موسیٰ پور ترونی، در بھنگہ-٦ (بہار) الہند

अल–जामियतुल वाजिदिया, हलक़–ए–फिरदौस, मुसापुर तरौनी, दरभंगा–6 (बिहार) इन्डिया

Ref.................. Date....................

۷۸۶/۹۲

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ میں کہ

آج کل (جبکہ عشائے حنفی کا وقت نہیں آتا ہے) اینگلینڈ، ہالینڈ اور جرمنی وغیرہ میں سوال وجواب کی ایک کیسیٹ گھر گھر پہونچائی جارہی ہے۔ جس میں کسی نے سوال کیا ہے کہ آج کل عشاء کی نماز کس وقت پڑھی جائے؟ جس کا جواب تاج الشریعہ علامہ ازہری زادت حیاتہ نے یہ دیا ہے کہ نمازِ فجر سے پہلے پڑھ لیں۔

اس جواب کی تشریح یہ کی جارہی ہے کہ غروبِ آفتاب کے بعد ایک گھنٹہ بیس منٹ یا ایک گھنٹہ تیس پینتیس منٹ کے بعد اگرچہ شفقِ احمر موجود ہو، نمازِ عشاء، وتر، تراویح پڑھ لی جائے۔ سوال یہ ہے کہ علامہ ازہری کے جواب کی یہ تشریح صحیح ہے؟ یا اُن کے جوابِ باصواب کو توڑ مڑور کر عام مسلمانوں کو گمراہ کیا جارہا ہے؟

بینوا و توجروا۔

المستفتی: عمران عبدُل، آمسٹرڈم

ف ۷۵ / ۲۱

الجواب بعون الملک الوھاب: جب تک شفق احمر موجود ہو عشاء کی نماز نہیں ہوگی، حضور تاج الشریعہ کے جواب کی یہ تشریح صحیح نہیں ہے، اس جواب سے عام مسلمانوں کو گمراہ کرنا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

[illegible signature]
۳۰ رجب ۱۴۳۳ھ مطابق ۲۱/۶/۲۰۱۲

محمد حسین رضا نوری
صدر مفتی مرکزی ادارہ شرعیہ
سلطان گنج، پٹنہ

دار الافتاء
مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ